

464

آیات نمبر 11 تا 16 میں اہل ایمان کو یقین دہانی کہ ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اہل ایمان کا راستہ اختیار کرنے والے لوگوں کی خصوصیات۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، وہ اہل یمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر اس دین میں کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے سبقت نہ لے جا سکتے

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱

اور جب ان کفار کو اس قرآن کے ذریعے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب کہیں گے کہ یہ تو ایک پرانا جھوٹ ہے

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی کتاب تورات، رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے

وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲

اور یہ قرآن بھی عربی زبان کی ایک کتاب ہے جو تورات کی تصدیق کرتی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ نافرمان اور گناہگار لوگوں کو خبردار کر دے اور نیک اعمال کرنے والے پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا دے

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳

بے شک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور پھر اس پر مضبوطی سے قائم بھی رہے تو ایسے لوگوں پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ کبھی غمگین ہوں گے

اُولٰٓئِكَ



اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ ایسے ہی لوگ جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے

اگلی آیات میں نیک اور سعادت مند اولاد کا تذکرہ ہے

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی ہے حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَ حَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اسے جنا اور حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے پر مشتمل ہے حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر تک پہنچ گیا تو کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے ان احسانات کا شکر بجالاؤں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اور ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے تو راضی رہے اور میرے لئے میری اولاد کو بھی صالح بنا دے اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور یقیناً میں تیرے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق]

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ كَانُوۡا

يُوْعَدُوْنَ﴿۱۶﴾ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی خطاؤں سے درگزر کرتے ہیں، ان لوگوں کا شمار اہل جنت میں ہے، یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے